یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ جدید فقہی مباحث کے موضوع کو کامیاب بنانے کے لیے گراں قدر اہل علم کی شرکت سے مختلف مواقع پر مجلس کے باقاعدہ اجلاس منعقد کیے جائیں تا کہ بہتر سے بہتر صورت نکل سکے۔

اجلاس میں اہل خیر حضرات سے اپیل کی گئی کہ وہ کانفرنس کے مقالات اور مجلس الفقہ والدعوۃ کے انتظامات اور پروگراموں کے لیے اپنے گراں قدر عطیات پیش کریں تا کہ اس کام میں تعطل پیدا نہ ہو اور شروع کردہ یہ پروگرام کامیاب ہوں۔

اجلاس کے اخیر میں دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ اس نیک کام کے آغاز کو کامیاب بنائے اور اسلام اور امت مسلمہ کے لیے نتیجہ خیز اور مفید بنائے اور ہمیں خلوص نصیب فرمائے اور بارگاہ کو اٹھانے کی توفیق بخشے۔

صدر پاکستان اور وزیر اعظم کے نام کھلا خط

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

گرامی قدر جناب رفیق تارڑ، صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان

گرامی قدر میاں محمد نواز شریف، وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اللہ تعالیٰ نے آپ دونوں حضرات کو جو عزت دے کر ایک اسلامی مملکت کی سربراہی سے نوازا ہے، آپ اس پر جتنا بھی شکر کریں وہ کم ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ "اگر تم شکر کرو گے تو ہم مزید نوازیں گے۔ اور اگر کفر کرو گے تو میرا عذاب اب بھی بہت سخت ہے۔" (سورت ابراہیم آیت ۷)

آپ کی یہ ذمہ داری ہے کہ اپنے دائرہ اختیار میں اللہ تعالیٰ کے احکامات پر نبی کریمؐ کے مبارک طریقوں کے مطابق عمل کروائیں۔ اس ضمن میں آپ فوری طور پر دستور پاکستان میں درج ذیل تبدیلیاں کروائیں۔

۱۔ دستور کی دفعہ ۲ میں شق (ب) کا اضافہ کیا جائے کہ "پاکستان میں وفاقی، صوبائی، ضلعی کسی بھی سطح پر کوئی قانون سازی کلی یا جزوی طور پر کتاب و سنت کے منافی نہیں کی جاسکے گی۔"

۲۔ پورے دستور میں جہاں بھی کوئی شے دستور کی دفعہ ۲ - الف (قرارداد مقاصد) کے منافی ہے اسے خارج کیا جائے یا صراحتاً قرارداد مقاصد کے تابع کیا جائے۔

۳۔ دستور کی دفعہ ۲۰۳ (ب) کی ذیلی شق (ج) کے ذریعے فیڈرل شریعت کورٹ کے دائرہ کار سے جو استثناء دستور پاکستان مسلم پرسنل لاء اور جوڈیشل لاز کو دیا گیا ہے اسے ختم کیا جائے۔

۴۔ وفاقی شرعی عدالت کے ججوں کی شرائط ملازمت کو ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کے ججوں کی طرح مستحکم بنایا جائے تا کہ وہ اپنے فرائض کی ادائیگی میں ہر قسم کے دباؤ سے مکمل آزاد ہوں۔

۵۔ غیر اسلامی عائلی قوانین کو فوراً اسلام کے مطابق تبدیل کرائیں۔ ۶۔ اسلامی نظریاتی کونسل کی تمام سفارشات کو عملی جامہ پہنائیں۔

۷۔ ملک سے فرقہ واریت کے خاتمہ کے لیے علماء کے متفقہ ۲۲ نکات کو دستور کا حصہ بنا کر ان پر عمل کرائیں۔

۸۔ بلاسود بینکاری کے طریقہ کار کے لیے آپ جو کوشش کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں اسلامی معیشت کے ماہر مولانا طاسین صاحب جامع اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی کی خدمات ضرور حاصل کریں۔

۹۔ شریعت کورٹ نے جو سود کے حرام مطلق ہونے کا فیصلہ دیا اس کے خلاف حکومتی اپیل واپس لے کر اللہ تعالیٰ کے خلاف اعلان جنگ بند کیا جائے۔ ۱۰۔ پرائز بانڈ ڈیلر کے نام پر ہر گلی محلے میں جو جوئے کے اڈے قائم ہوگئے ہیں انہیں فوراً بند کیا جائے۔

امید ہے آپ ان گزارشات پر فوراً عمل کر کے ہمیں اس عذاب الٰہی سے نجات دلائیں گے جس میں پوری قوم مبتلا ہے۔

فقط والسلام، ڈاکٹر زاہد الحق قریشی
ایم ایس سی ایم ڈی (کولمبو)
سٹریٹ ۶۴ ـ مصطفیٰ آباد ـ لاہور